سوال

(480)میاں بیوی کا ہاتھ پکڑ کر بازار جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ میاں بیوی جب بازار جاتے ہیں تو انہوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا ہوتا ہے، کیا بر سر عام بیوی کا ہاتھ پکڑ کر چلنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

میاں بیوی کا بازار میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر گھومنا پھرنا انسانی اوقات کے خلاف اور لوگوں کے سامنے بے شرمی اور بے حیائی کا اظہار ہے۔ اسلامی تہذیب میں ایسا کرنا درست نہیں بلکہ یہ مغربی تہذیب ہے کہ وہ بر سر عام ایک دوسرے کو بوس و کنار کرتے ہیں جبکہ اسلام اسے بے حیائی اور بے شرمی قرار دیتا ہے۔ محبت کے اظہار کے لئے اور بہت سے طریقے ہیں، جب انہیں خلوت ملے تو محبت کا اس انداز سے اظہار کیا جا سکتا ہے۔ ہاں اگر عورت بیمار یا نابینا ہے تو اس کا ہاتھ پکڑا جا سکتا ہے۔ اسی طرح بوقت ضرورت بیوی اپنے خاوند کا ہاتھ بھی پکڑ سکتی ہے لیکن اظہار محبت کے لئے بر سر عام ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر چلنا انسانی شرف و وقار اور اسلامی روایات کے خلاف ہے، اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:422

محدث فتویٰ